© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد اکرام تائب (عارف والا)

"آٹا ڈپو"

بچوں کا ہم نے یارو کیونکر گلا نہ کاٹا
حالات کی زباں تو یہ کہہ رہی ہے کب سے
سینے بغل میں لے کر کب سے کھڑی ہیں مائیں
اک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کشمکش میں
ہونٹوں پہ پپڑیاں تو سوکھی ہوئی زباں سے
جو نوجوان ہیں وہ آگے ہی بڑھ رہے ہیں
رو رو کے اپنی ماں سے وہ مانگتے ہیں روٹی
تھک ہار کے جو خالی اب جا رہے ہیں گھر کو
گندم تو دشمنوں نے ہے دشمنوں کو دے دی
سب سے بڑا فسادی تائب ہے پیٹ اپنا

اب دربدر ہیں پھرتے ملتا نہیں ہے آٹا
مرنا ہی اب ہے بہتر ہے، زندگی میں گھاٹا
خالی ہے پیٹ ان کا ڈالے ہیں وہ "اڑاٹا"
چادر مسک گئی تو کرتہ کسی کا "پاٹا"
سدھ بدھ نہیں ہے کوئی پھیلا ہوا ہے "جھاٹا"
کھینچیں جو اُن کو پیچھے ماریں ہیں وہ "چماٹا"
ہاتھوں کو جو ہلا کر کہتے تھے سب کو ٹاٹا
رہ رہ کے گر رہے ہیں کھا کھا کے وہ "گھماٹا"
ہم وقت کاٹتے ہیں لسی کا پی کے "چاٹا"
اس پیٹ ہی کی خاطر کتا پھرے ہے "کاٹا"

بقیہ از ص ۳۸

کرنے کیلئے جھوٹی قسمیں کھاتا ہے۔ بتائیے ان میں بدتر کون ہوا؟

سوال نمبر ۲۴:۔ مرزا کہتا ہے کہ میرے استاد ایک بزرگ شیعہ تھے (دافع البلاء صفحہ ۱۲ صغیر خزائن صفحہ ۲۲۳ ج ۱۸) کیا مرزائیو! تم مرزا کو شیعہ کا شاگرد ماننے کیلئے تیار ہو یا نہ؟ مرزا کے اس اقرار کے بعد کیا شیعہ کو استاد اور مرزا کو انکا شاگرد کہنے میں کوئی شرم کی بات ہے؟

سوال نمبر ۲۵:۔ مرزا کہتا ہے کہ قادیان کا نام بھی قرآن میں موجود ہے چنانچہ لکھتا ہے کہ واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے مکہ اور مدینہ اور قادیان (ازالہ اوہام صفحہ ۳۴) مرزائیوں سے سوال یہ ہے کہ کیا وہ قادیان کا نام قرآن میں دکھا سکتے ہیں؟ یا یہ کہ جھوٹ کو جھوٹ ہی مان لو گے؟ یہ جھوٹ بولتے ہوئے مرزا نے عقل سے اتنا بھی کام نہ لیا کہ تمام مسلمان دن رات قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں میرا یہ جھوٹ کیسے قابلِ قبول ہوگا؟ مگر بیچارے مرزا کا قصور نہیں اس لئے کہ اس کے حواس ہی صحت مند نہ تھے مرزا لکھتا ہے کہ جس کی تقریر (گفتگو) منتظم نہیں اس کے حواس بھی منتظم نہیں۔ (تریاق القلوب صفحہ ۲۸۰)

(جاری ہے)

© rasailojaraid.com